نقشِ اول میں عرض مرتب کے عنوان سے حقانی صاحب نے ذوق مطالعہ کتب بینی اور تحقیق وصحافت پر انتہائی پر مغز مقالہ تحریر کیا ہے۔ ہر قاری کیلئے یہ ضروری ہے کہ اصل مقصد شروع کرنے سے پہلے اس کا مطالعہ ضرور کرے۔ انشاء اللہ اس سے دل ودماغ کو بالیدگی اور ذوق ووجدان کو طراوت اور تازگی ملے گی۔ جو حضرات حقانی صاحب کے اندازِ تحریر سے واقف ہیں اور آپ کی تبصرہ نگاری کے اسلوب سے آشنا ہیں وہ یقیناً اس خصوصی اشاعت میں تبصرہ نگاری کی نئی آہنگ سے نیا لطف اٹھائیں گے اور اس نظم مرصّع اور نثر مسجع کو ضرور بالضرور دادو تحسین سے نوازیں گے۔

مقدمۃ القرآن: افادات شیخ القرآن حضرت مولانا نورالہادی صاحب شاہ منصوری مدظلہ

مرتب: مولوی فضل امین خان ضخامت: ۱۳۶ صفحات ۔ قیمت درج نہیں

ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف دارالعلوم تعلیم القرآن شاہ منصور (صوابی)

العارف باللہ شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا عبدالہادی صاحب شاہ منصوریؒ کا شمار ان کبار امت میں ہوتا ہے جنہوں نے نصف صدی سے زائد عرصے تک قرآنی علوم ومعارف کی ترویج کا سلسلہ حسبۃ للہ جاری وساری رکھا۔ اور آج آپ کے ہزاروں تلامذہ مختلف اطراف واکناف میں آپ کے مشن کو آگے بڑھا کر خدمت دینِ متین میں مصروف ہیں۔ آپ کے سانحہ ارتحال کے بعد آپ کے فرزند ارجمند استاذ العلماء حضرت مولانا نورالہادی نے اسی علوم قرآنیہ اور معارف تفسیریہ کی تعلیم وتدریس کا تسلسل اپنے والد محترم قدس سرہ کے نہج پر حسبۃ للہ قائم دائم رکھا۔

زیر تبصرہ کتاب میں حضرت شیخ کے فرزند کے افادات اور اسی طرح حضرت الشیخ کی علمی خدمات اور علوم ومعارف پر آپ کے تلمیذ رشید مولانا فضل امین خان صاحب نے روشنی ڈالی ہے' اسمیں سورہ فاتحہ کی تفسیر اور اصول تفسیر کے متعلق بعض بنیادی مباحث ذکر ہیں۔ کتاب کی ثقاہت کیلئے حضرت الاستاذ ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہ صاحب' شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی یہ مؤ ثر تقریظ کافی ہے۔ ''مخدوم العلماء شیخ القرآن حضرت مولانا نورالہادی صاحب دامت برکاتہم اپنے نابغہ روزگار والد بزرگوار' قدوۃ السالکین شیخ القرآن حضرت مولانا عبدالہادی صاحب نوراللہ کے نہج پر مدت دراز سے ہر سال ہزاروں تشنگان تفسیر کو قرآن پاک کے علوم ومعارف اسرار ورموز' اہداف واغراض ربط آیات و سور اور دیگر جملہ تفسیری امور وحقائق سے روشناس فرمارہے ہیں۔

محترم شیخ القرآن کے تلمیذ رشید مولوی فضل امین خان موجب صد تشکر وسپاس ہیں کہ انہوں نے اپنے موقر و محبوب شیخ کا درس تفسیر سلیس اردو میں افادۂ عام کی خاطر زیور طبع سے آراستہ کیا۔